

بخت رسا : بلند اقبال، خوش نصیبی۔

بال ہما : ہما کا پر۔ مشہور ہے کہ ہما کا سایہ کسی پر پڑ جائے تو وہ بلند اقبال سمجھا جاتا ہے، یہاں تک کہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔

شرح : جو شخص شراب میں غرق ہو گیا، یعنی پی پی کر اسے کچھ ہوش نہ رہا، یہ سمجھ لیجئے کہ وہ نہایت بلند اقبال اور خوش نصیب ہے۔ شراب کی لہر اسی عجیب چیز ہے کہ اگر سر کے اوپر سے بھی گزر جائے تو کہنا چاہیئے کہ ہما کے پر کی سعادت اور بلند بختی نصیب ہوئی۔

مے میں غرق ہونے کی مناسبت سے موج شراب کا سر سے گزنا لائے۔ کوئی شخص پانی میں ڈوب جائے تو وہ زندہ نہیں رہتا اور پانی سر سے گزر جائے تو اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ انسان ڈوب گیا اور مرزا کے نزدیک شراب کا اثر بالکل الٹا ہوتا ہے۔ یعنی اگر اس میں ڈوب جائے تو وہ خوش نصیب ہے اور شراب سر سے گزر جائے تو سمجھنا چاہیے کہ بال ہما کا سایہ سر پر پڑا ہے۔

۴۔ برسات کا موسم اتنا خوشگوار اور کیف انگیز ہے کہ اگر ہوا کے فیض سے زندگی کی موج یعنی زندگی شراب کی لہر بن جائے تو تعجب نہ ہونا چاہیئے۔

شاعر کا مقصود یہ ہے کہ برسات نے ہوا میں ایک خاص کیفیت اور نشہ پیدا کر دیا ہے۔ یہ نشہ ہر شے پر اثر ڈال رہا ہے، لہذا زندگی کی لہر شراب کی لہر بن جائے تو کیوں تعجب ہو؟

۵۔ شرح : بہر طر مسرت و شادمانی کا طوفان برپا ہے۔ اس طوفان میں چار موجیں بہ طور خاص بلند نمایاں ہیں، اول موج گل، دوم موج شفق سوم موج صبا چہارم موج شراب۔

بلاشبہ برسات میں بے شمار پھول پیدا ہوتے ہیں، خصوصاً پہاڑوں پر اور ان کے دامن میں۔

پھر برسات میں گرد و غبار دھل کر فضا بالکل پاک و صاف ہو جاتی ہے، اس